

میں مصروف ہو۔ میرے لیے درسگاہ بھی نقل ابجد کا طلسم، یعنی جب تک مختلف حروف ملا کر صحیح بات نہیں بنتی تھی، نقل نہیں کھلتا تھا، ٹھیک اسی طرح بات بننے یا بنانے پر میرے دل کی فرحت و کشادگی موقوف ہے۔

۳۔ لغات - زندانی : قیدی۔

تشریح : اے خدا! اس دیوانگی کی داد کس سے چاہیں کہ جب میں قید میں تھا تو یہ آرزو تھی کہ صحرا لوردی اور دشت پیمانی کا موقع ملے۔ اب وہ آرزو پوری ہوئی تو اس امر پر رشک ہو رہا ہے کہ قیدی کتنے آرام میں ہیں۔

دیوانگی یہ کہ نہ پہلی حالت پر اطمینان تھا، نہ دوسری حالت میں سکون کی کوئی صورت پیدا ہوئی، کبھی جنگلوں میں پھرنے کا شوق تھا، اب معلوم ہوا کہ جو لوگ جنگلوں میں پھرتے ہیں، ان کے مقابلے میں وہ لوگ زیادہ آرام سے ہیں، جو جیل خانے میں بند ہیں۔ اتنے زیادہ آرام میں ہیں کہ ان کی حالت پر رشک آتا ہے۔

۴۔ لغات - شکست آرزو : آرزو کا ٹوٹنا یعنی پورا نہ ہونا۔

مطلب : اس شعر میں بہ معنی مطلوب استعمال ہوا ہے۔

تشریح : میں کیا کروں، میری فطرت ہی حسرت و نامرادی کی رسیا ہے۔ اگر کسی چیز کی آرزو پیدا ہوتی ہے تو میرا مدعا یہ نہیں ہوتا کہ وہ آرزو پوری ہو جائے، بلکہ اس کے پورا نہ ہونے کا طلب گار رہتا ہوں۔ حسرت و نامرادی کی لذت طبیعت کو اس درجہ پسند ہے کہ میں کسی آرزو کے پورا ہونے کا خواہاں ہی نہیں۔

۵۔ لغات : آپ بھی : خود بھی۔

میرزا صاحب : غالب، یہاں صاحب کی ح مفتوح رکھی گئی ہے۔ حالانکہ حقیقتہً مکسور ہے۔ دراصل مرزا نے لعنت کے بجائے عام بول چال کو